27.3.96

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار — لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر 5 شمارہ 10 — 29ر فروری تا 6ر مارچ 1996ء — خبر نامہ شعبہ نشر واشاعت تنظیم اسلامی پاکستان — قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

پچاس سال گزرنے کے بعد بھی دین کو عملاً نافذ نہ کرکے پوری قوم دین سے غداری کر رہی ہے: جنرل انصاری

لاہور (پ ر) عید کی خوشی اگرچہ ختم ہو چکی ہے لیکن ورلڈ کپ اور بسنت میلے کا جنون ابھی طاری ہے، جس میں قوم مبتلا نظر آتی ہے۔ دنیا کو دین پر ترجیح دینے والے ہی درحقیقت وہ بدکردار لوگ ہیں جنہیں ہدایت کا راستہ نصیب نہیں ہو سکتا۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جنرل (ر) محمد حسین انصاری نے مسجد دار السلام باغ جناح میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دین کے احکامات کی پابندی ہی ایمان کی بنیاد ہے جب کہ قرآن مجید کو انسانیت کی فلاح وبہبود کے جامع دستور العمل کی حیثیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضورؐ پر نبوت ورسالت کی تکمیل فرماکر آپؐ کی زندگی کو مسلمانوں کے لئے معیار کامل قرار دیا گیا۔ جنرل انصاری نے کہا اسلام کے آفاقی اور عالمگیر پیغام ہدایت کو "بین الاقوامی انسانی چارٹر" کی حیثیت حاصل ہے جس میں کسی فرد، گروہ، پارٹی اور قوم حتی کہ کسی بین الاقوامی ادارے کو بھی کسی تبدیلی وترمیم کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا دین کے احکامات میں تبدیلی کرنے باغی اور طاغوت ہیں۔ جنرل انصاری نے کہا ملک کے آئین میں قرار داد مقاصد کی شکل میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور رسولؐ کی اطاعت کا دو ٹوک اقرار موجود ہے مگر اسے عملی طور پر نافذ نہ کر کے پوری قوم اجتماعی سطح پر دین اسلام سے غداری اور اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدہ سے بے وفائی پر مبنی جرم کا ارتکاب کر رہی ہے۔ ریاستی سطح پر اسی جرم کی پاداش میں ملک دو لخت ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا قیام پاکستان کو پچاس سال پورے ہونے پر گولڈن جوبلی تقریبات مناتے وقت پوری قوم کو سوچنا چاہئے کہ بحیثیت قوم ہم ترقی وکامیابی کی طرف گامزن ہیں یا زوال وناکامی ہمارا مقدر بن چکی ہے۔

لاہور (پ ر) کفر کی علمبردار عالمی طاقتوں کے سامنے امت مسلمہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ احکامات خداوندی سے روگردانی اختیار کر کے مسلمان دنیا کی قیادت سے محروم ہو چکے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار خطبہ جمعہ میں تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے کیا۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ اور رسول اکرمؐ کی کامل اور غیر مشروط اطاعت اختیار کر کے ہی مسلمان دنیا میں عزت وسربلندی اور آخرت میں فلاح وکامرانی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایمان واحتساب کے ذریعے ماہ صیام میں عبادت کرنے والوں کے لئے عید کا دن اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرنے کا موقع ہے۔ صدقہ فطر کے ذریعے غریبوں اور ناداروں کو بھی اسلام نے خوشی کے اس موقع پر فراموش نہیں کیا تاکہ عید کے دن تو کوئی گھرانہ خوشی سے محروم نہ رہے۔ جمعۃ الوداع کو گوناگوں خصوصیات کا حامل قرار دیتے ہوئے جنرل انصاری نے کہا آج سے پچاس سال پہلے پاکستان کے نام سے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست قائم ہوئی تھی مگر اسے اسلامی فلاحی ریاست میں ڈھالنے کے نظریئے سے انحراف کی وجہ سے ہماری گزشتہ پچاس سالہ قومی تاریخ ناکامیوں کی داستان عبرت بن چکی ہے۔ ملک کا اقتدار باصلاحیت اور دیانت دار لوگوں کے سپرد کرنے کی بجائے دیانت اور شرافت اور قابلیت کا معیار بنا کر ہی ملک کے حالات میں تبدیلی آسکتی ہے۔ جنرل انصاری نے کہا نااہل سیاست دانوں اور منتشر مذہبی رہنماؤں کی وجہ سے ملک فساد کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ اسی داخلی خلفشار کا فائدہ ملک دشمن طاقتیں اٹھا رہی ہیں۔ ایران واحد مسلم ملک ہے جس سے امریکہ جیسی عالمی طاقت بھی خائف ہے۔ اہل ایران نے متحدہ دینی قیادت کے ذریعے اسلامی انقلاب برپا کر کے پوری ملت اسلامیہ کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ملک کی تمام دینی جماعتیں متحدہ قیادت کے ذریعے ملک کی باگ دوڑ حاصل کریں۔ تمام اسلامی ممالک "اسلامی کانفرنس" کے ذریعے افغانستان میں جاری خانہ جنگی ختم کرائیں ورنہ لاکھوں افغان شہداء کی قربانیاں رائیگاں چلی جانے کا خطرہ ہے۔ افغان مجاہدین کے تمام گروپوں میں اتحاد کے ذریعے ہی وہاں اسلامی حکومت کا قیام عمل

باقی صفحہ 3 پر

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی امریکہ سے وطن واپسی

امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ امریکہ کے دعوتی دورے کے بعد یکم مارچ کو لاہور پہنچ رہے ہیں۔ امریکہ میں قیام کے دوران ڈاکٹر صاحب نے انگریزی زبان میں دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام کی تکمیل کی۔

حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام 27ر رمضان المبارک کو لاہور میں پرامن مظاہرہ ہوا

27ر رمضان المبارک کو حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام مال روڈ پر پرامن مظاہرہ ہوا۔ تنظیم اسلامی پاکستان کے قائم مقام امیر جناب ڈاکٹر عبدالخالق نے بعد از نماز عصر مسجد شہداء کے باہر مظاہرہ میں شریک رفقاء واحباب کو ہدایات دیں اور مظاہرہ کے مقاصد سے آگاہ کیا۔ مظاہرہ میں شریک رفقاء واحباب کی تعداد 150 سے زائد تھی۔

شرکاء مظاہرہ نے مسجد شہداء سے فیصل چوک تک اور وہاں سے واپس مسجد شہداء تک پورے نظم وضبط کے ساتھ مارچ کیا۔ دوران مارچ شرکاء دعوتی عبارات والے ٹی بورڈ اور بینر اٹھائے ہوئے تھے۔ جنہیں وہاں پر موجود [illegible] گزرنے والے لوگوں نے بڑی دلچسپی سے پڑھا۔ دکانوں اور گاڑیوں میں ہینڈ بل بھی تقسیم کیا گیا۔ گاڑیوں پر نصب لاؤڈ سپیکر کے ذریعے مسلسل اعلانات کئے جاتے رہے۔ تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے رفیق محمد مبشر نے تنظیم اسلامی کے پیغام کو عام کیا۔

مظاہرے کے دوران پنجاب اسمبلی ہال کے سامنے فیصل چوک پر رفقاء کچھ دیر کے لئے بینر اور ٹی بورڈ اٹھائے کھڑے رہے۔ ٹی بورڈ اور بینرز پر 27ر رمضان المبارک کو قیام پاکستان کے 50 سال مکمل ہونے پر ملک کی موجودہ حالت زار، اس کے اسباب اور علاج کے بارے میں عبارات تحریر تھیں۔ فیصل چوک پر مختصر قیام کے دوران تنظیم اسلامی لاہور وسطی کے امیر جناب مرزا ایوب بیگ اور ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب محمد اشرف وصی نے خطاب کیا۔

مرزا ایوب بیگ صاحب نے پاکستان کی کارکردگی کی پچاس سالہ تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ میں شامل نواب اور جاگیردار تحریک پاکستان کے دوران لگائے گئے نعرے "پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ" کے ساتھ ہرگز مخلص نہ تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے قیام پاکستان کے فوراً بعد اسلام کے نفاذ کی بجائے اپنی جاگیروں کو اور زیادہ وسیع اور مضبوط کرنا شروع کر دیا۔ اور آج تک وہی جاگیردار اس ملک کو بھنبھوڑ رہے ہیں۔

جناب اشرف وصی نے خطاب کرتے ہوئے عوام کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ وہ اسلامی نظام کے قیام کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ بلا تاخیر ایٹمی دھماکہ کرے۔

ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان جناب عبدالرزاق صاحب کی دعا کے ساتھ مظاہرہ ختم ہو گیا۔

رپورٹ: حافظ محمد اقبال

حلقہ لاہور ڈویژن کے مظاہرے سے قائم مقام امیر ڈاکٹر عبدالخالق خطاب کرتے ہوئے

حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام 27ر رمضان المبارک کو شاہراہ قائد اعظم لاہور پر ہونے والے مظاہرے کی تصویری جھلکیاں

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

ادار یہ

کیا پایا کیا کھویا!

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

عنوانی جملے کی ترتیب عام طور پر یوں ہوتی ہے "کیا کھویا کیا پایا" مگر ہم نے عمومی ترتیب اس لئے بدل دی کہ جس متبرک مہینے سے متعلق بات کرنا مقصود ہے اس میں پا لینے کا امکانات ہیں زیادہ تھے۔ گزشتہ ہفتے رمضان المبارک کا مہینہ مکمل ہوا۔ اس مہینے کا آخری ہفتہ امت مسلمہ کے حوالے سے کئی اہمیتوں کا حامل تھا۔ اولاً ۲۶ رمضان المبارک دنیا میں بسنے والے ایک ارب ۲۵ کروڑ مسلمانوں کے لئے جمعۃ الوداع تھا۔ دوم ۲۷ر رمضان المبارک ہی کے روز معرض وجود میں آنے والے اسلامی ملک پاکستان کے ۵۰ سال مکمل ہوئے۔ سوم ۲۵ر رمضان المبارک یعنی ۱۵ر فروری کے دن ۸ سال قبل روسی شکست خوردہ افواج کا سرزمین افغانستان سے انخلاء مکمل ہوا تھا۔ چہارم ۲۱ر رمضان المبارک کے دن یعنی ۱۱ر فروری کو اسلامیہ جمہوریہ ایران کے عظیم اسلامی انقلاب کے ۱۷ سال مکمل ہوئے۔ اور پنجم بیت المقدس کی بازیابی کے لئے کی جانے والی کوششوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کے اظہار کے طور پر وطن عزیز میں ۲۲ تا ۲۶ر رمضان المبارک مذاکرے ہوئے اور جلوس نکالے گئے۔

جمعۃ الوداع نے مسلمانوں کو ایک ایسے مہینے کے اختتام پذیر ہونے کا احساس دلایا کہ جو از خود نیکی کا موسم تھا' جس میں گزشتہ تمام گناہوں کی بخشش کی نوید پیش نظر تھی' جس میں رحمت الٰہی رحمت کے طلبگاروں کو تلاش کرتی ہے' جس میں نیکی کے اجر کی کوئی حد نہیں' جس میں ایک رات ایسی کہ اس کی نعمت ہزار مہینوں کی نعمت سے بہتر۔ اس احساس کے اجاگر ہونے پر شعور نے تقاضا کیا کہ ہر مسلمان انفرادی سطح پر' امت مسلمہ کی ہر اکائی اپنی جگہ پر اور امت مسلمہ من حیث القوم دیانتدارانہ انداز سے سوچ کہ فیض عام کے اس متبرک مہینے میں ہم نے کیا پایا اور کیا کھویا۔ اور یہ کہ محاسبہ ایمان واحتساب کی روشنی میں کیا جائے۔ جس قوم کے کاندھوں پر دنیا کی راہنمائی اور انسانیت کی اصلاح کی ذمہ داری کا بوجھ ہو وہ قوم مادر پدر آزاد خوشیاں نہیں مناتی بلکہ غور وفکر کی عمیق گہرائیوں میں جاکر حسن عمل کی روشنی کے لئے چمکدار موتی تلاش کر لاتی ہے۔

لازم ہے کہ ہر مسلمان اپنے گریبان میں جھانکے کہ ایمان اس کے دل میں واقعی داخل ہوا یا نہیں (القرآن' سورۃ الحجرات' آیات ۱۴' ۱۵)۔ یہ بھی دیکھے کہ کیا اس متبرک مہینے کے تربیتی پروگرام کے نتیجے میں وہ اب بہتر انسان ہے' کیا اس نے نیکو کاری اختیار کرنے کا عزم کیا ہے' اور کیا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا خوف اس کی سوچ میں اجاگر ہوا ہے؟ (البقرۃ ۱۸۳)۔ جہاں تک نصف صدی پر محیط پاکستان کی قومی زندگی کا تعلق ہے اختصار مگر انتہائی دکھ کے ساتھ یہ کہہ دینا کافی ہو گا کہ ہم نے پایا تو اتنا ہے کہ قرار داد مقاصد کو آئین کا حصہ بنا ڈالا لیکن کھویا یہ کہ ملک کے آدھے حصے نے ہم سے اغیار کے سہارے علیحدگی اختیار کر لی۔

مسئلہ افغانستان نہ صرف پاکستان کے لئے بلکہ پوری امت مسلمہ کے لئے باعث خفت ہے۔ دنیا کے مسلمان افغانستان میں موجودہ خانہ جنگی اور اپنی بے حسی و بے عملی کی خجالت کے پیش نظر جو تاویل بھی پیش کریں اغیار کے اس طعنے کا مؤثر جواب نہیں دے پاتے کہ افغانستان میں روس کی شکست کا سہرا امریکہ کے سر ہے جو افغانیوں اور پاکستان کو اسلحہ اور پیسے کے لالچ میں استعمال کرتے ہوئے اپنے حریف کو توڑ پھوڑ کر دنیا کی اکیلی سپر پاور بن بیٹھا اور اب بین الاقوامی پولیس مین کا کردار ادا کرنے کے زعم میں سرشار ہے۔ اس عالمی پولیس مین (امریکہ) کا اگر کوئی اسلامی ملک منہ چڑانے کے قابل ہے تو وہ صرف ایران ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ نے ایران کی ہوش مندی کو دبانے کے لئے کھلے بندوں خطیر رقم مختص کر دی ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کی دلیرانہ حکمت عملی ہی لائق تحسین نہیں بلکہ جس کامیابی سے اسلامی انقلاب برپا کیا گیا وہ امت مسلمہ کے لئے بہترین نمونہ بھی ہے۔ ایک صورت حال جو امت مسلمہ کے لئے سوہان روح سے کم نہیں وہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل جسے قرآن نے اللہ کی مغضوب قوم کہا اور جن پر ذلت وخواری اور پستی وبدحالی مسلط کر دی گئی تھی انہوں نے اللہ کے ہاں بہترین قوم کہلانے والی امت مسلمہ کی ایک اکائی فلسطینیوں کا طویل مدت تک ناک میں دم کئے رکھا اور اب محدود علاقے میں نام نہاد خود مختاری کا حق دیتے ہوئے اعلان کر دیا کہ بیت المقدس ہمیشہ بنی اسرائیل کے قبضے میں رہے گا۔ ایسے میں صرف یاسر عرفات کو برا بھلا کہنے سے مداوانہ ہو سکے گا بلکہ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ امت مسلمہ نے مجموعی طور پر کیا رول ادا کیا۔

یہ ہیں زندگی کے مختلف پہلو جن پر دیانتدارانہ انداز میں غور ضروری ہے کہ رمضان المبارک میں قدرت کے وضع کردہ تربیتی پروگرام کی روشنی میں مسلمانوں نے انفرادی اور اجتماعی کردار کے ضمن میں کیا پایا کیا کھویا۔

حلقہ پنجاب غربی کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی فیصل آباد

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن حکیم نازل کیا گیا جس کے متعلق رسول اکرم ؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو اس ماہ کے فیوض وبرکات کا اندازہ ہو جاتا تو خواہش کرتے کہ سارا سال ہی رمضان رہے۔ اس ماہ مبارک میں بندگی اور عبدیت کی ایک نرالی شان نظر آتی ہے۔ وہ جو نیند کے رسیا ہیں تہجد میں کھڑے نظر آتے ہیں' وہ قدم جو خواہش نفسانی پہ اٹھتے تھے اب صدائے تکبیر پہ مسجد کی طرف لپکتے ہیں' وہ آنکھیں جو سال بھر لہوولعب کو تکتی رہتی ہیں اس ماہ مغفرت الٰہی کی طلب میں برستی ہیں' وہ قلب ہو معصیت سے زنگ آلود ہوتے ہیں اب تلاوت وساعت قرآن سے دمک اٹھتے ہیں۔ اور شیطان لعین اپنا سر پیٹ لیتا ہو گا کہ سال بھر کی محنت خاک میں مل گئی۔

ان مبارک ساعتوں میں تنظیم اسلامی فیصل آباد نے ذاتی اصلاح اور روحانی ترفع کو ناکافی سمجھتے ہوئے ایک جامع پروگرام تشکیل دیا جس کے ذریعے سردار انبیاء کے حکم "**فلیبلغ الشاھد الغائب**" کی کسی درجے میں تعمیل ہو سکے۔ اس پروگرام کے تحت i) تنظیمی سطح پر ہر اسرہ کے لئے ایک افطاری کا اہتمام لازمی قرار دیا گیا کہ جس کے بعد حاضرین کو دین کے بنیادی فرائض کا احساس دلایا جائے۔ ii) دو ۲ روزہ پروگرام تشکیل دیئے گئے جس میں رفقاء کی کثیر تعداد نے نام درج کروائے۔ iii) اسرہ کی سطح پر بھی اہتمام افطار کا پروگرام طے ہوا۔

اس سلسلے میں افطاری کا پہلا پروگرام اسرہ پیپلز کالونی کے نقیب جناب ملک احسان الٰہی صاحب کے گھر منعقد ہوا۔ جس میں شرکت کی عام دعوت تھی۔ اندازاً 65 سے 70 افراد نے اس دعوت پر لبیک کہی۔ اس گرمجوش شرکت کے سبب ملک احسان صاحب کا صحن اپنی تمام تر کشادگی کے باوجود تنگ پڑ گیا۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ناظم تربیت جناب چودھری رحمت اللہ بٹر نے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے عام فہم مگر زوردار خطاب میں روزہ ونماز کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اصل مقصود عبادات کے ستون نہیں بلکہ مقصود تو اسلام کی وہ عمارت ہے جو ان ستونوں پہ تعمیر ہو گی اور جس کی پہلی منزل یہ ہے کہ صرف مسجد کی چار دیواری میں نہیں بلکہ پوری زندگی میں اللہ کی اطاعت اور بندگی کا ثبوت دیا جائے۔ آپ نے کہا کہ دوسری منزل یہ ہے کہ رسول پاک ؐ کو خاتم النبیین ماننے کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ اب لوگوں پر دین کی گواہی دینا اس امت کی ذمہ داری ہے اور تیسری منزل یہ کہ اللہ کے احکامات پہ مبنی اس نظام کو بالفعل قائم کرنے کی جدوجہد کی جائے۔ ایک اہم نکتہ آپ نے یہ بیان فرمایا کہ رسول پاک ؐ دو چیزوں کے ساتھ مبعوث کئے گئے یعنی الھدیٰ اور دین حق۔ اب بحیثیت امتی ہمیں ان دونوں کی شہادت دینی ہے۔ قرآن کی شہادت اولاً اس کو سمجھ کر خود عمل پیرا ہوا جائے ثانیاً کہ اس کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دیا جائے اور دین حق کی شہادت دیتے ہوئے اس کو غالب کیا جائے۔ جناب بٹر صاحب نے اس خطاب کے بعد لوگوں کو دفتر تنظیم اسلامی فیصل آباد بمقام صادق مارکیٹ میں ترجمہ قرآن میں شرکت کی دعوت دی۔ اس کے بعد یہ مبارک محفل اختتام کو پہنچی۔

مرتب: حماد خالد فیاضی

اسرہ تاج کالونی فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

حلقہ پنجاب غربی میں شامل اسرہ تاج کالونی فیصل آباد کے زیر اہتمام رمضان المبارک کی مناسبت سے جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت پروفیسر خان محمد نے کی جب کہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض شیخ محمد سلیم نے ادا کئے۔ مقررین نے روزہ اور قرآن کے باہمی تعلق کی وضاحت کی۔ پروفیسر خان محمد نے دین کے حقیقی تصور عبادت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ارکان اسلام کو عبادت کلی سمجھ لینا درست نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ اللہ کا نظام نافذ ہو۔ جلسہ میں 175 احباب نے شرکت کی۔

***

اسرہ تاج کالونی کے سرگرم ومتحرک رفیق جناب محمد اقبال نے کریسنٹ ملز میں اپنے ہاسٹل فیلوز کو دعوت افطار پر مدعو کیا۔ اس موقع پر پروفیسر خان محمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روزے کی عبادت کا مقصود تقویٰ ہے۔ اسی تقویٰ کی دولت کے ذریعے قرآن سے ہدایت ملتی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے بھی وقت نکالیں۔

مرتب: حکیم محمد سعید بھٹی

تنظیم اسلامی فیصل آباد کی دو روزہ دعوتی سرگرمیاں

اس دو روزہ دعوتی پروگرام میں 12 رفقاء فیصل آباد سے' دو رفقاء حلقہ سے اور ایک مبصر چک اسلام نگر سے شریک ہوئے۔ نماز تراویح کے ساتھ دورہ ترجمہ قرآن کا پروگرام دفتر تنظیم اسلامی فیصل آباد واقع صادق مارکیٹ میں منعقد ہوتا رہا۔ مترجم کے فرائض رشید عمر صاحب ناظم حلقہ غربی پنجاب نے ادا کئے۔ پروگرام کے شرکاء آدھی رات تک دورۂ ترجمہ قرآن کے اس بابرکت پروگرام میں شریک رہے۔

مقامی امیر میاں محمد اسلم صاحب کی قیادت میں صبح کے پروگرام کے لئے چار ٹیمیں تشکیل دی گئیں جنہیں مختلف مساجد میں بھیجا گیا۔ نائب ناظم حلقہ پروفیسر خان محمد صاحب نے مسجد اہلحدیث النجف کالونی میں خطاب کیا حاضری 50 افراد پر مشتمل تھی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد میاں محمد اسلم نے جامع مسجد سنہری میں "عظمت قرآن" کے حوالے سے 100 افراد کو درس دیا۔ ملک احسان الٰہی صاحب نے نوری مسجد میں تقریباً 200 افراد سے خطاب کیا۔ حکیم محمد سعید صاحب نے "مسجد عمر" صادق مارکیٹ میں درس قرآن دیا۔ دو مساجد میں پروفیسر خان محمد صاحب اور محمد ادریس رندھاوا صاحب نے نماز جمعہ سے قبل خطاب کیا۔ بعد ازاں امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ویڈیو کیسٹ سے استفادہ کیا گیا۔ نماز عصر کے بعد ملک احسان الٰہی صاحب نے "غیبت" کے موضوع پر مختصر خطاب کیا۔

رفقاء نے اسرہ تاج کالونی میں افطاری کے پروگرام میں شرکت کی۔ افطاری کے بعد کفیل احمد ہاشمی صاحب نے "دینی فرائض" کے موضوع پر 80 احباب سے خطاب کیا۔ بعد ازاں نماز تراویح اور دورہ ترجمہ قرآن میں شرکت کی۔

پیپلز کالونی نمبر 2 کی جامع مسجد لال میں میاں محمد اسلم نے نماز فجر کے بعد 60 افراد سے خطاب کیا۔ ملک احساس الٰہی صاحب نے جامع مسجد مکہ میں 80 افراد سے اور پروفیسر محمد ادریس رندھاوا نے جامع مسجد قبا میں 50 افراد سے خطاب کیا۔ رفقاء تنظیم کو "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" کے موضوع پر مختصر بیان کرنے کا موقع دیا گیا۔ نماز تراویح اور ترجمہ کے پروگرام میں شرکت کرنے کے بعد یہ دو روزہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ تقریباً 650 افراد تک دین کی دعوت پہنچائی گئی۔

رپورٹ: محمد فاروق
نقیب اسرہ نگہبان پورہ

☆☆☆

رفقائے جہلم کی دعوتی سرگرمیاں

بھولا مارکیٹ دینہ ضلع جہلم میں امیر محترم کے ویڈیو کیسٹ کے ذریعے احباب کے لئے درس قرآن مجید کا اہتمام کیا گیا۔ دین اور مذہب میں فرق' شادی بیاہ کی رسومات جیسے موضوعات پر خطاب کو بھی پسند کیا گیا۔

***

رمضان المبارک کے دوران مسجد کینال کالونی میں روزانہ بوقت سہ پہر درس قرآن مجید منعقد ہوتا رہا مدرس کے فرائض جناب محمد شفاء اللہ نے ادا کئے۔

انتقال پر ملال

جناب محمد شمیم اختر صاحب امیر تنظیم اسلامی راولپنڈی کے برادر مکرم جناب عبدالسمیع صاحب عرصہ دو سال سے صاحب فراش تھے۔ وہ ۲۳ر جنوری ۹۶ کو رحلت فرما گئے۔

جناب عبدالغفور رانا صاحب امیر تنظیم اسلامی اسلام آباد کی خوش دامن وفات پا گئی ہیں۔

جناب عارف حسین اعوان صاحب سابق نقیب اسرہ ہمک کے چچا رحلت فرما گئے ہیں۔

جناب طارق عباسی صاحب نقیب اسرہ مسلم ٹاؤن کے تایا وفات پا گئے ہیں۔

جناب عمر فاروق صاحب رفیق تنظیم اسلام آباد کی دادی فوت ہو گئی ہیں۔

جناب ریاض حسین نائب ناظم حلقہ پنجاب شمالی کے تایا مقیم شیخوپورہ رحلت فرما گئے ہیں۔

اسرہ عباسیاں کے رفیق عبدالمجید عباسی کے والد محترم انتقال فرما گئے ہیں۔

تمام رفقاء واحباب سے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔

جناب بریگیڈیئر ارشاد اللہ خان صاحب کا پچھلے دنوں پتے اور گردوں کا اپریشن ہوا ہے۔ ان کی صحت کے لئے سب رفقاء سے دعا کی درخواست ہے۔

ناظم اعلیٰ مارچ کے اوائل میں حلقہ سرحد اور پنجاب شمالی کا تنظیمی ودعوتی دورہ کریں گے

لاہور (نامہ نگار) محترم عبدالرزاق صاحب ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی مارچ کے پہلے ہفتے سے پشاور، باجوڑ، تیمرگرہ کے علاقوں کا تفصیلی دورہ کریں گے۔ اپنے دورے کے دوران ناظم حلقہ سرحد میجر ریٹائرڈ فتح محمد سے دعوت کی توسیع کے ضمن میں تجاویز پر غوروفکر کیا جائے گا۔ واپسی پر حلقہ پنجاب شمالی کے ناظم جناب شمس الحق اعوان سے تنظیمی اور دعوتی امور پر گفتگو ہوگی۔

حلقہ آزاد کشمیر کی دعوتی سرگرمیاں

جاتلاں آزاد کشمیر ایک مرکزی جگہ کی حیثیت رکھتا ہے جس کے مشرق میں 25 کلومیٹر پر ضلع بھمبر واقع ہے جب کہ مغرب میں 25 کلومیٹر ہی کے فاصلے پر ضلع میرپور واقع ہے اور عجیب اتفاق ہے کہ شمال میں تقریباً 25 کلومیٹر کے فاصلہ پر جہلم واقع ہے۔ یہاں پر تین اسرے قائم ہیں۔ سید محمد آزاد صاحب جن کے نقیب اعلیٰ ہیں۔ رفقاء کی مجموعی تعداد 20 ہے۔ 6ر جنوری 96 کو یہاں تنظیم اسلامی کی دعوت کا "پبلسٹی ڈے" نہایت جوش وخروش سے منایا گیا۔ تنظیم کے دو رفقاء کے پاس اپنی ذاتی گاڑیاں ہیں۔ دونوں گاڑیوں پر کپڑے کے بڑے بڑے بینرز "تنظیم اسلامی کا پیغام ۔۔ نظام خلافت کا قیام" اور "نظام خلافت بذریعہ اسلامی

انہوں نے بتایا کہ میں نے تنظیم کے ساتھ خط وکتابت کورس شروع کیا ہوا ہے۔ تحصیل دار صاحب تمام رفقاء کو اپنے دفتر لے گئے اور چائے پلائی اور پورے تعاون کا یقین دلایا۔ یاد رہے بھمبر وہ شہر ہے جہاں نقیب اعلیٰ جناب سید محمد آزاد صاحب کافی عرصہ سے جمعہ پڑھاتے ہیں اور یہاں تعلیم یافتہ احباب کی کثیر تعداد شرکت کرتی ہے۔ دعوتی قافلہ غروب آفتاب تک گھروں کو لوٹا۔ ضمناً جاتلاں کی دوسری سرگرمیوں میں جمعرات کو درس قرآن بذریعہ ویڈیو ہوتا ہے۔ اور ہر سوموار کو درس قران جناب سید محمد آزاد صاحب دیتے ہیں۔ جو کہ سورت فاتحہ سے شروع ہوا تھا۔ موصوف نے اڑھائی سال میں سورت بقرہ ختم کی۔ اب

جاتلاں آزاد کشمیر کے رفقاء نے تنظیم کی دعوت پر مبنی پبلسٹی ڈے بھرپور طریقے سے منایا

انقلاب" آویزاں کئے گئے تھے اور 2 قافلے تشکیل دیئے گئے۔ ایک گاڑی نے بھمبر کی جانب اور دوسری نے میرپور کی طرف رخت سفر باندھا۔ رفقاء جگہ جگہ رک کر تعلیم یافتہ لوگوں سے رابطہ کے ساتھ ساتھ لٹریچر بھی تقسیم کر رہے تھے۔ میرپور شہر تک کا سفر بھرپور دعوتی سرگرمیوں میں گزرا۔ میرپور میں ایک ولیمہ کی دعوت منعقد ہو رہی تھی۔ راقم نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں لٹریچر تقسیم کیا۔ باقی وقت میں میرپور میں لوگوں سے رابطہ کیا گیا۔ ان شاء اللہ جلد ہی یہاں اسرہ قائم ہو جائے گا۔ دعوتی قافلہ عصر کے قریب واپس اپنی منزل کی طرف پہنچ گیا۔ دوسرا قافلہ جو بھمبر کی طرف گیا تھا اس نے مختلف جگہوں پر لوگوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ بھمبر کچہری میں پہنچ کر یہ قافلہ وکلا سے ملا۔ تحصیل دار صاحب سے ملاقات ہوئی تو

سورت آل عمران جاری ہے۔ یہاں جاتلاں میں تنظیم اسلامی کے رفقاء ایک مسجد اور درسگاہ بھی تعمیر کر رہے ہیں جب کہ ان شاء اللہ کسی وقت میں قرآن اکیڈمی کی صورت اختیار کر جائے گی۔ علاوہ ازیں یہاں کے اکثر وبیشتر رفقاء چونکہ ٹیچر ہیں لہٰذا سکولوں اور کالجوں تک دعوت بڑی آسانی سے پہنچائی جا رہی ہے۔ نیز ان اساتذہ کے شاگردوں کا بھی وسیع حلقہ ہے لہٰذا وہ بھی تنظیم کی طرف آ رہے ہیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی یہاں تنظیم قائم ہوگی اور کام مزید آگے بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین حق پر عمل کرنے اور فریضہ شہادت علی الناس صحیح معنوں میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرتب: محمد رفیق

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کی دعوتی سرگرمیاں

گوجرانوالہ (نامہ نگار) ماہ رمضان کی پرکیف راتوں میں قرآن کو سمجھنے کے لئے نماز تراویح کے ساتھ ساتھ ترجمہ قرآن حکیم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جامع مسجد الفاروق گلی مروزیر والی حافظ آباد روڈ کی انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے کہ جنہوں نے گوجرانولہ میں دورۂ ترجمہ قرآن کے لئے تعاون کیا۔ دورۂ ترجمہ قرآن کی یہ سعادت ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن جناب شاہد اسلم کے حصے میں آئی۔ اگرچہ یہ پروگرام رات گئے تک جاری رہتا ہے تاہم حاضری اوسطاً چالیس کے قریب ہے جب کہ دس خواتین بھی اس پروگرام میں باقاعدگی سے شریک ہوتی رہی ہیں۔

مرتب: انجینئر طارق خورشید

(خصوصی رپورٹ) نارووال میں تنظیم اسلامی کے دیرینہ رفیق نور احمد گورائیہ کے تعاون سے شکر گڑھ میں درس قرآن کا آغاز ہوا۔ یہ پروگرام استقبال رمضان کے حوالے سے منعقد ہوا۔ ناظم حلقہ نے رمضان اور اس کے تقاضے کے عنوان سے خطاب کیا۔ سامعین جن میں اکثریت (تقریباً تمیں) کالج کے طالب علموں کی تھی، جو بے حد متاثر ہوئے اور اس پروگرام کو مستقل بنیادوں پر کرنے کو کہا جس پر ناظم حلقہ نے رمضان کے بعد پروگرام کے لئے کہا کیونکہ رمضان المبارک میں دورۂ ترجمہ قرآن کے سلسلے میں وہ گوجرانوالہ میں ہی رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نوجوانوں کی دین سے اس رغبت کو قبول فرمائے اور انہیں اقامت دین کی جدوجہد کے لئے قبول فرمالے۔ آمین

تنظیم اسلامی لاہور غربی کی دعوتی سرگرمیاں

رمضان المبارک کے دوران روزانہ بعد از نماز تراویح دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام منعقد ہوتا رہا۔ حافظ علاؤ الدین اور نعیم اختر عدنان نے مدرسین کے فرائض ادا کئے۔ دورۂ ترجمہ کے پروگرام میں تفہیم القرآن، تدبر قرآن، تفسیر ماجدی، ضیاء القرآن، مولانا شبیر احمد کے مختصر حواشی سے بھرپور طریقے سے استفادہ کیا گیا۔

جامع مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن میں جناب افتخار احمد نے نماز جمعہ سے قبل رمضان المبارک، عظمت قرآن اور حقیقت دین جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔

جامع مسجد طیبہ پیپلز کالونی فیروزوالا میں لاہور غربی کے امیر سید اقبال حسین نے رمضان المبارک کی مناسبت سے نماز جمعہ سے قبل خطابات کئے۔

جامع مسجد لاثانی پیپلز کالونی میں نعیم اختر عدنان نے "روزے کی حقیقت" "قرآن مجید کی فضیلت" قرآن مجید کے حقوق اور نیکی کی حقیقت جیسے موضوعات پر قبل از نماز جمعہ خطابات کئے۔

جامع مسجد نور غوثیہ پیپلز کالونی کی انتظامیہ کی دعوت پر آخری عشرے میں روزانہ بعد نماز فجر نعیم اختر عدنان نے درس قرآن کے عنوان سے دین کے بنیادی موضوعات پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے شرکاء کی روزانہ حاضری سو سے زائد احباب پر مشتمل ہوتی۔ احباب نے پروگرام کی افادیت کو بے حد پسند کیا۔

فیروزوالا کی جملہ مساجد میں "اعتکاف" کرنے والے احباب کو قرآن مجید کی ذمہ داریوں پر مبنی کتابچہ ہدیہ دیا گیا۔

جامع مسجد طیبہ، جامع مسجد حیدریہ رچنا ٹاؤن اور جامع مسجد لاثانی میں جناب افتخار احمد، سید اقبال حسین اور نعیم اختر عدنان نے عید کے اجتماعات سے خطاب کیا۔

جامع مسجد نور غوثیہ کے خطیب مولانا محمد احمد فریدی، انجمن ختم نبوت فیروزوالا کے صدر محمد سعید خان اشرفی، ادارہ منہاج القرآن کے جناب محمد اصغر قادری اور نعیم اختر عدنان پر مشتمل وفد نے علاقہ کے علماء اور دیگر احباب سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔

جامع مسجد بلال رچنا ٹاؤن اور جامع مسجد لاثانی پیپلز کالونی میں 27ر رمضان المبارک کو ختم قرآن کی تقاریب سے نعیم اختر عدنان نے خطاب کیا۔ بعد ازاں ٹاؤن شپ میں ادارہ منہاج القرآن کے زیر اہتمام خصوصی روحانی محفل میں پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کا خطاب بھی سنا۔

الفرقان سائنس اکیڈمی کے زیر اہتمام افطاری کے پروگرام میں اکیڈمی کے طلباء کو نعیم اختر عدنان نے "روزے اور قرآن کے باہمی تعلق" سے روشناس کرایا۔

بقیہ: خطبہ جمعہ

میں لایا جاسکتا ہے۔ جنرل انصاری نے کہا امت مسلمہ کے باہمی اختلافات کی وجہ سے خدا کی مغضوب علیہ یہودی قوم مسلمانوں کے روحانی مرکز اور قبلہ اول پر قابض ہے۔ بیت المقدس کو یہودی قبضے سے آزاد کرانے کے لئے پوری امت مسلمہ کی مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی۔

حلقہ پنجاب شمالی کے زیر اہتمام دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام

رمضان المبارک کے دوران حلقہ شمالی پنجاب میں بیس سے زائد مقامات پر دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام منعقد ہوئے۔ کچھ مقامات پر رفقاء تنظیم نے بذات خود پروگرام منعقد کیا جب کہ زیادہ تر مقامات پر یہ پروگرام بذریعہ ویڈیو کیسٹ ہوا۔ احباب کی حاضری حوصلہ افزا رہی۔

1- اسرہ F-10 میں نقیب اسرہ جناب عظمت ممتاز ثاقب صاحب کے گھر واقع 223 مارگلہ روڈ پر ناظم حلقہ جناب شمس الحق اعوان صاحب نے ہر چار تراویح سے پہلے پڑھے جانے والے حصے کا ترجمہ اور مختصر تشریح بیان کی۔ عظمت ممتاز ثاقب صاحب قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود قاری حضرات کا بندوبست کیا اور روزانہ کافی فاصلے سے ان کو لاتے اور واپس چھوڑ کر آتے رہے۔

2- اسرہ ربانی آباد (راولپنڈی شہر تنظیم) کے نقیب جناب محبوب ربانی مغل صاحب قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تشریح بیان کرتے رہے۔

3- اسرہ جہلم میں محکمہ انہار کی مسجد میں رفیق تنظیم شفاء اللہ خان صاحب نے بعد نماز عصر [illegible] وتفسیر بیان کیا۔

دورۂ ترجمہ بذریعہ ویڈیو کیسٹ

1- اسرہ النور کالونی میں نقیب اسرہ جناب غلیم قریشی صاحب کے گھر یہ پروگرام بعد نماز عشاء منعقد ہوتا رہا۔

2- اسرہ شمس آباد میں رفیق تنظیم حاجی جاوید اقبال صاحب کے گھر واقع گلشن دادن میں بعد نماز عشاء پروگرام جاری رہا۔

3- اسرہ خیابان سرسید راولپنڈی میں نقیب اسرہ جناب ڈاکٹر خالد رحیم میر صاحب کے گھر پر یہ پروگرام بعد نماز عشاء منعقد ہوتا رہا۔

4- اسرہ مسلم ٹاؤن میں پاکیزہ پراپرٹی سنٹر میں پروگرام جاری رہا۔

5- اسرہ مسلم ٹاؤن کے زیر اہتمام صادق آباد چوک کے قریب یہ پروگرام ہوتا رہا۔ یہاں پروگرام کا وقت بعد نماز عشاء ہی تھا۔

6- محمد کالونی میں رفیق تنظیم جناب یوسف عزیز صاحب کے گھر پر دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام ہوا۔ نقیب اسرہ جناب اسرار الحق صاحب کی پلاننگ کی وجہ سے حاضری بہت عمدہ رہی۔ یہ پروگرام بھی بعد عشاء منعقد ہوا۔

7- اسرہ شکریال کے زیر اہتمام یہ پروگرام ناظم حلقہ جناب شمس الحق اعوان صاحب کے گھر پر بعد نماز عشاء منعقد ہوتا رہا۔

8- اسرہ علامہ اقبال کالونی راولپنڈی میں جناب رؤف اکبر صاحب امیر تنظیم اسلامی کینٹ کے گھر پر بعد نماز عشاء پروگرام ہوا۔

9- اسرہ کمال آباد راولپنڈی کینٹ میں سینئر رفیق جناب ازرم بھٹی صاحب کے گھر پر بعد نماز عشاء پروگرام جاری رہا۔

10- اسرہ کمال آباد ہی کے تحت رفیق تنظیم انجینئر شاہد حفیظ چودھری کے گھر پر یہ پروگرام ہوا۔

11- اسرہ کوہ نور ملز میں رفیق تنظیم ڈاکٹر جاوید اقبال چودھری کے کلینک بنام غلام رسول میموریل ہسپتال میں بعد نماز عشاء پروگرام منعقد ہوا۔

12- اسرہ قائد اعظم یونیورسٹی میں نائب امیر تنظیم اسلامی اسلام آباد جناب غلام رسول غازی صاحب کے گھر پر مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔

13- اسرہ جاتلاں میں نقیب اسرہ جناب عطاالرحمٰن صدیقی صاحب کے گھر پر بعد نماز عشاء پروگرام ہوا۔

14- اسرہ جبی (بن) واقع جاتلاں میں جناب محمود اختر صاحب نقیب اسرہ کے مکان پر بعد نماز عشاء یہ پروگرام ہوا۔

15- اسرہ کموترہ (جاتلاں) میں نقیب اسرہ جناب غلام سلطان صاحب کے گھر پر دورۂ ترجمہ کا پروگرام ہوا۔

16- اسرہ ایبٹ آباد میں رفیق تنظیم جناب ذوالفقار علی صاحب کے گھر پر یہ پروگرام جاری رہا۔

17- اسرہ ایبٹ آباد ہی کے تحت رفیق تنظیم جناب محمد حفیظ صاحب کے گھر پر پروگرام کا انعقاد بعد نماز عشاء جاری رہا۔

18- اسرہ ایبٹ آباد ہی کے تحت رفیق تنظیم جناب محمد اشرف صاحب کے گھر پر یہ پروگرام منعقد ہوتا رہا۔

19- پنڈی گھیب میں تنظیم کے دفتر واقع وارڈ نمبر 2 نزد مسجد غلام شاہ میں یہ پروگرام بعد نماز ظہر تا نماز عصر منعقد ہوا۔

20- اسرہ ترلائی کلاں کے زیر اہتمام ٹھنڈا پانی کے مقام پر رفیق تنظیم جناب محمد اکمل ہاشمی صاحب کے گھر پر بعد نماز عشاء دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام ہوا۔

21- گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ترلائی کلاں اسلام آباد میں محمد شبیر خان صاحب نقیب اسرہ بارہ بجے دن بذریعہ ویڈیو کیسٹ یہ پروگرام سنواتے رہے۔

22- اسرہ ہری پور میں نقیب اسرہ جناب محمد آصف صاحب کے گھر پروگرام منعقد ہوا۔

رپورٹ: ریاض حسین
نائب ناظم حلقہ پنجاب شمالی

گجرات میں دورۂ ترجمہ قرآن مجید

تنظیم اسلامی اور تحریک خلافت گجرات کے زیر اہتمام گجرات شہر میں جی ٹی روڈ کے نزدیک مسجد حیات النبیؐ میں امیر تنظیم اسلامی گجرات عبدالرؤف صاحب نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران روزانہ بعد نماز عشاء تراویح میں پڑھے جانے والے قرآن پاک کا ترجمہ اور مختصر تشریح بیان کی

بیروٹ وعباسیاں اسرہ جات کے زیر اہتمام دورۂ ترجمہ قرآن

پچھلے سال کی طرح امسال بھی اسرہ جات بیروٹ وعباسیاں کے زیر اہتمام دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام جاری رہا۔ ناظم حلقہ آزاد کشمیر جناب خالد محمود عباسی نے دفتر تنظیم اسلامی بیروٹ میں قرآن مجید کا ترجمہ ومختصر تشریح بیان کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184
شمارہ ------ 10
جلد ------ 5
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر : عاکف سعید
معاون مدیر : نثار احمد ملک
ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

تنظیم اسلامی ڈسکہ کے زیر اہتمام رمضان المبارک میں تفہیم دین کورس سے مرزا ندیم بیگ، شاہد اسلم، محمد اشرف ڈھلوں اور طارق خورشید خطاب کرتے ہوئے

ڈسکہ میں منعقدہ ہفت روزہ تفہیم دین کورس کا جائزہ

رپورٹ : مرزا ندیم بیگ

تنظیم اسلامی مملکت خداداد پاکستان میں انقلاب اسلامی کی داعی ہے۔ انقلابی فکر کی حامل جماعت اور سیاسی جماعت کے مابین فرق کرنے والی شے یہ ہے کہ انقلابی جماعت اپنے کارکنوں کے ساتھ ساتھ عوام الناس کی تربیت کا بھی پروگرام رکھتی ہے کیونکہ انقلابی فکر کی حامل جماعت کو کسی وقتی تبدیلی کے لئے ہجوم نہیں بلکہ پائیدار تبدیلی کے لئے منظم اور تربیت یافتہ افراد کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ سیاسی جماعتوں کو وقتی تبدیلی کے لئے "ہجوم" کی ضرورت ہوتی ہے۔

اسی مقصد کے پیش نظر رمضان المبارک کے پہلے عشرے میں تنظیم اسلامی ڈسکہ نے عوام الناس کی تربیت کے لئے ایک ہفت روزہ تفہیم دین کورس کا اہتمام کیا۔ اس کورس کی تشہیر کے لئے ہینڈ بل اور داخلہ فارم بڑی تعداد میں لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ شہر کے اہم چوکوں میں بینرز آویزاں کئے گئے۔ ڈسکہ کے سرکاری اور غیر سرکاری ہائی سکولوں اور کالجوں میں اس کے تعارف کے لئے راقم (مرزا ندیم بیگ) نے خصوصی وقت لے کر طالب علموں کو اس کورس سے متعارف کروایا۔ راقم نے رفقاء سمیت لوگوں سے ذاتی رابطہ کیا۔ جس کے نتیجے میں کورس شروع ہونے سے پہلے ہی سوا سو سے زائد داخلہ فارم وصول ہوئے۔ پروگرام کی مختصراً تفصیل درج ذیل ہے۔

۳ر رمضان المبارک بعد نماز عصر پروگرام کا آغاز گورنمنٹ ایلمنٹری سکول ڈسکہ میں ہوا۔ پہلے دن کا موضوع "نیکی کا حقیقی تصور" تھا جس پر راقم نے لیکچر دیا پہلے دن کی حاضری ۷۵ تھی جو باقی سات دنوں میں بھی برقرار رہی۔

۴ر رمضان المبارک دوسرے دن لیکچر کا موضوع "دین ومذہب کا مفہوم" تھا جس پر نوجوان ساتھی طارق خورشید نے بہت دلچسپ انداز میں لیکچر دیا۔

۵ر رمضان المبارک کو "مطالبات دین" کے موضوع پر تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے سینئر ساتھی محمد اشرف ڈھلوں نے خطاب کیا۔

۶ر رمضان المبارک کو ناظم حلقہ شاہد اسلم نے "حضورؐ کا مشن" کے موضوع پر ایمان افروز لیکچر دیا۔

۷ر رمضان المبارک کو دوبارہ ناظم حلقہ شاہد اسلم نے "نبی اکرمؐ سے تعلق کی بنیادیں" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

۸ر رمضان المبارک کو محمد اشرف ڈھلوں نے "جہاد کی اہمیت" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

۹ر رمضان المبارک پروگرام کا اختتامی دن تھا اس دن راقم نے "موجودہ دور میں غلبہ دین کا طریق کار" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

روزانہ ہر لیکچر کے بعد شرکاء کورس سے معروضی انداز کا پیپر بھی حل کروایا جاتا تھا جس کو چیک کرنے کے بعد اگلے روز رزلٹ کا اعلان کیا جاتا۔ اس کورس کی خصوصی بات یہ تھی کہ اس میں ہر عمر یعنی ۶۰ سال کے بزرگ سے لے کر ۱۵ سال تک کے نوجوانوں نے شرکت کی اور سب سے خوش آئند اور قابل ذکر امر یہ ہے کہ اس پروگرام میں تمام مذہبی مکاتب فکر یعنی دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث اور شیعہ بھی شریک تھے۔

نوجوان شرکاء کا شوق دیدنی تھا کہ ہر روز بروقت شرکت اور توجہ اور تندہی سے لیکچر کو سننا۔ جس پر وہ اللہ کے ہاں بہت بڑے اجر کے مستحق ہیں۔ پروگرام کے آخر میں تنظیم اسلامی ڈسکہ کے اسرہ کی جانب سے شرکاء کورس کو افطاری بھی دی جاتی رہی۔

۱۰ر رمضان المبارک کو شرکائے کورس کے ساتھ تعارفی نشست ہوئی جس میں تمام شرکاء نے اپنا تعارف اور پروگرام کے متعلق اپنے تاثرات تفصیل کے ساتھ بیان کئے۔ اپنے تاثرات میں شرکائے کورس نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ کاش پروگرام پورا ماہ جاری رہتا اور ایسے پروگراموں کو محلوں، دیہاتوں کی سطح پر منعقد کیا جانا چاہئے۔ آخر میں کورس کے شرکاء کی خدمت میں امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے کتابچے قرآن اور ہماری ذمہ داریاں، فرائض دینی کا جامع تصور، ازان خلافت اور بیعت فارم تقسیم کیا گیا۔

تاثرات شرکاء کورس

ڈاکٹر شفیق صدیقی: تفہیم دین کورس موجودہ دور میں ایمان کو تازہ کرنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوا۔ پہلی مرتبہ اتنی آسان زبان میں دین کی معلومات اور پرمغز بیان سننے کو ملے۔

احسن زبیر (طالب علم): اس کورس میں شامل تمام موضوعات بہت اہم تھے جنہیں مقررین نے خوبصورت طریقے سے بیان کیا۔

سید وجیہہ الحسن زیدی (سرکاری ملازم): ہفت روزہ تفہیم دین کورس منعقد کرنے پر میں مرزا ندیم بیگ صاحب کی کوششوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ کورس میں جس انداز سے احکامات دین اور خصوصاً جہاد کے بارے میں لیکچر دیئے گئے اس سے جوان نسل کو دین کے راستے پر چلنے میں آسانی ہو گی۔

داؤد احمد (طالب علم): کورس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی "فرقہ واریت" سے پاک ہونا ہے۔

محمد اشرف ثاقب (صنعتکار): کورس کا ایک پہلو انتہائی خوش آئند اور امید افزاء ہے اور یہ کہ شرکائے کورس میں کافی تعداد ایسے نوجوانوں کی تھی جو مستقبل میں غلبہ دین کی جدوجہد کے لئے نیک شگون ہے۔

خواجہ سعید اختر (استاد): تفہیم دین کورس کا انعقاد نوجوان نسل کو اسلامی اصولوں سے روشناس کرنے کی بہترین کاوش تھی۔ کاش یہ کورس پورا ماہ جاری رہتا۔

شفیق احمد (طالب علم): آج کے دور میں ایک مسلمان کو پتہ ہی نہیں کہ دین کیا ہے۔ اس کے تقاضے کیا ہیں اس بات کو سمجھانے کے لئے تفہیم دین کورس ایک بہت اچھا اقدام تھا۔

رانا محمد شفیق (طالب علم): تنظیم اسلامی کو چاہئے کہ اس طرح کے کورس محلوں، دیہاتوں میں بھی شروع کرے۔

تفہیم دین کورس میں انعام پانے والے افراد

حافظ غلام مصطفیٰ خلیق -- اول
احسن زبیر -- دوم
مرزا انعام بیگ اور ساجد حفیظ -- سوم
دیگر ۳۴ افراد اسناد کے حقدار قرار پائے۔

ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے ملتان کا دورہ کیا

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق نے تنظیمی امور کے حوالے سے ملتان کا ایک روزہ دورہ کیا۔ انہوں نے ناظم حلقہ جناب مختار حسین فاروقی سے تنظیمی معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں ناظم اعلیٰ نے حلقہ میں شامل تنظیموں کے امراء ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی، سعید اظہر عاصم اور ڈاکٹر عمر علی خان سے ملاقات کی۔

اطلاع عام

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں شب بسری کا پروگرام

یہ پروگرام ہر دوسری جمعرات کو ہو گا۔ پہلا پروگرام ان شاء اللہ 29ر فروری بروز جمعرات 8:15 بجے شب ہو رہا ہے۔

--- پروگرام ---

نماز عشاء	:	8:15 بجے		
ترجمۃ القرآن	:	8:30	تا	10:00
کھانے کا وقفہ	:	10:00	تا	10:30
دینی مسائل پر گفتگو	:	10:30	تا	11:00
نماز باجماعت کی فضیلت	:	11:00	تا	11:30
سونے کا وقفہ	:	11:30	تا	3:30
نماز تہجد	:	3:45	تا	5:00
وقفہ برائے انفرادی تلاوت	:	5:00	تا	5:45
نماز فجر	:	6:00 بجے		

نوٹ : شرکاء اپنا کھانا ساتھ لے کر آئیں

رمضان المبارک کے دوران حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام ایک نظر میں

1-	مرکزی دفتر تنظیم اسلامی گڑھی شاہو لاہور	ڈاکٹر عبدالخالق (اہم مضامین)
2-	قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن لاہور	ڈاکٹر عبدالسمیع
3-	بھاٹی گیٹ لاہور	محمد اشرف وصی (اہم مضامین)
4-	مصطفیٰ آباد لاہور	اقبال حسین
5-	مسجد خدام القرآن والٹن لاہور	فتح محمد قریشی
6-	فیروزوالا لاہور غربی	نعیم اختر عدنان، حافظ علاؤ الدین
7-	جامع مسجد ہمزہ فاؤنڈیشن برکی لاہور	حافظ محمد اقبال
8-	انفنٹری روڈ کینٹ لاہور	مختار احمد خان
9-	مدینہ کالونی والٹن	حبیب الرحمن (منتخب آیات)
10-	جامع مسجد ڈیف اینڈ ڈمب کالج گلبرگ لاہور	سرفراز خان صاحب
11-	گڑھی شاہو لاہور	ڈاکٹر محمد ابراہیم
12-	مغلپورہ لاہور	حافظ محمد اشرف (اہم مضامین)
13-	دارالقرآن وسن پورہ لاہور	بذریعہ ویڈیو کیسٹ
14-	سنت نگر لاہور (ابلاغ المبین لائبریری)	"
15-	رہائش گاہ مہر علاؤ الدین ڈھولنوال	"
16-	رہائش گاہ احمد حسن انکم ٹیکس کالونی	"
17-	رہائش گاہ جناب الطاف حسین مزنگ لاہور	"
18-	رہائش گاہ حبیب الرحمن پیر کالونی والٹن	منتخب آیات